مقصد ہے بہتر تو یہ تھا کہ عیسائی حضرات ایسے فتنہ کو خود ہی دفن کر دیتے کہ فتنے کا ختم کرنا بہت ضروری ہے اور سیدنا مسیح مقدس علیہ السلام کی تعلیم ہی یہ ہے کہ آپ امن قائم کرنے کے لئے تشریف لائے تھے عیسائیوں کو بھی امن قائم کرنے کے لئے جدوجہد کرنی چاہئیے جیسی جناب مسیح مقدس

مقدس علیہ السلام نے جدوجہد فرمائی اور بقول مسیحی حضرات:

"سیدنا مسیح مقدس علیہ السلام اسی جدوجہد میں قربان ہو گئے اور اسی قربانی کے نتیجہ میں آپ کا کفارہ قبول بارگاہ ہوا اور یہ کفارہ اتنا عظیم الشان ٹھہرایا گیا کہ تمام مسیحیوں کے گناہوں کا بھی کفارہ اداء ہو گیا جیسے گندم کا ایک دانہ اپنے وجود کی قربانی وایثار سے سیکڑوں دانوں کو حیات بخشتا ہے۔"

عیسائی حضرات کے عقیدہ کے مطابق عیسائی خورد و کلاں کو یقین رکھنا چاہئیے کہ امن کی خاطر منظور مسیح کی قربانی سیکڑوں منظور مسیح جنم دے گی فادر جولیس اور دیگر بشپ صاحبان کو منظور مسیح کی قربانی پر ناز کرنا چاہیئے اور قبولیت کی دعاء کرنی چاہئیے۔ کیونکہ........ "خداوند خدا کا حکم ہے کہ"

"اے فرزند میری فرماں برداری میں اپنی گردن جھکا دے"

ہر باشعور ذہن میں یہ سوال ابھرتا ہے کہ اگر "منظور مسیح کا قتل مذہبی جنونیت" ہے تو کیا رسول اکرم ﷺ کی توہین کرنا مذہبی جنونیت نہیں ؟

اُف یہ مہنگائی.................!

وزیراعظم کا بیان ہے کہ۔

آٹے کی قیمت میں اضافہ سے ۱۰ فیصد آبادی کو فائدہ پہنچا ("پاکستان" ۸ اپریل ۱۹۹۴)

اس کے ساتھ ہی یہ بھی ملاحظہ فرمائیں۔ آٹے کی قیمت پر شہروں میں رہنے والی آبادی شور مچا رہی ہے۔ (شیر افگن، "پاکستان" ۸ اپریل ۹۴)

میں کیوں چپ رہوں کا خیال آتے ہی شاہ محمود نے انگڑائی لی اور گویا ہوئے۔

وقت ثابت کر دے گا کہ آٹے کی قیمت میں اضافے کا فیصلہ منصفانہ ہے (پاکستان ۸ اپریل ۹۴)

ان بیانات کو پڑھ کر ہمارے دل ودماغ پر جو منفی اثرات مرتب ہوئے وہ تو اپنی جگہ رہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان باتوں کے کہنے والے کون لوگ ہیں؟ جاگیر دار، کروڑوں اربوں روپوں